Total no of pages: 6

Class: IX

Annual Examination 2024-25

Subject: Urdu

Marking Scheme

Maximum Marks: 80

Set: A

مقررہ وقت: ۳ گھنٹے

کل نمبرات: ۸۰

(اردو کورس ۔ بی)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب ہر حصہ میں موجود ہدایت کے مطابق تحریر کیجئے ۔

Section-A (20Marks)

(حصہ الف)

سوال نمبر ا: درجہ ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے، اور اس پر مبنی سوالوں کے جواب لکھیے ۔

الف

ا۔ اس کے گیت کے دو لفظوں کے بیچ کا فاصلہ ترنم سے اس طرح بھرا ہوتا ہے کہ دونوں لفظ ایک دوسرے میں سمائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں ۔

۲۔ یہ مان لیا گیا ہے کہ لتا کے گانوں میں درد بھرے جذبات کی عکاسی نہایت موثر انداز میں ہوتی ہے ۔

۳۔ میرا خیال ہے کہ لتا نے دردانگیز جذبات کے برعکس خوشی کے جذبات والے گیت بڑے والہانہ انداز سے گائے ہیں ۔

۴۔ ہ اس سے ملک کے راجستھانی پنجابی اور بنگالی لوگ گیتوں کے ذخیروں سے بھی بہت کچھ فائدہ اٹھایا ہے ۔

۵۔ اگرچہ فلمی دنیا میں پردے کے پیچھے گانے والے بہت سے فنکار موجود ہیں مگر لتا کی مقبولیت ان سب سے بڑھ کر ہے ۔

(ب)

ا۔ تندرستی کو

۲۔ آفت آئے

۳۔ بھوک لگے تب کھاو

۴۔ تندرستی کی زندگی و عطا

۵۔ دینا/ دیا ہوا

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے،اور اس پر مبنی سوالوں کے جواب لکھیے؟۱۰

(الف)

۱۔ پیسہ ہماری ضرورتوں کو پورا کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

۲۔ پیسے کو اگر بے جا خرچ کیا جائے تو اسے فضول خرچی کہتے ہیں۔

۳۔ جولوگ اپنی آمدنی اور خرچ میں توازن رکھتے ہیں وہ کفایت شعار کہلاتے ہیں۔

۴۔ کیفایت شعاری سے کام لینے والے کبھی مالی پریشانی میں مبتلا نہیں ہوتے ہیں۔

۵۔ بے تحاشہ خرچ کرنے والے دوسروں پر اپنا روب ڈالنے کے لیے قرض لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ و مفلسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

(ب)

۱۔ اوپر لکھے اشعار شاعری کی نظم صنف سے لیے گیے ہیں؟

۲۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ہوا میں چنگاریاں اڑ رہی ہوں۔

۳۔ بچے نے۔

۴۔ ٹوپی میں۔

۵۔ کروں گا نہ آزاد اس وقت تک - کہ میں دیکھ لوں دن میں تیری چمک

(Section-B (25Marks)

(حصہ ب)

سوال نمبر۳:درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر دو سو(200) الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔۱۰

(i) قومی تہوار (ii) دور حاضر میں انٹرنیٹ کی اہمیت

تعارف/ تمہید۔

نفس مضمون۔

انداز بیاں۔

اختتام

سوال نمبر۴:دوست کو ایک تعزیتی خط لکھیے؟ ۵

تعزیتی خط

نی دلی ۱۱۔ جنوری ۲۰۲۴ء

پیاری سہیلی عمرانہ

تمہاری والدہ کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے یہ سن کر مجھے بہت افسوس ہوا اور دل بھر آیا۔ انہیں اچانک سے کیا ہوا جو وہ اسپتال میں اتنی سنگین حالت میں ہیں۔ ابھی کچھ ہی دن پہلے ہم سب الہ آباد سے تمہارے گھر بنارس آئے تھے۔ تو ہماری ملاقات ہوئی تھی۔ تب ان کی صحت تو بہت اچھی دکھائی دے رہی تھی اور وہ خوش مزاج بھی لگ رہی تھیں۔ خیر جو بھی ہوا ہو اللہ انہیں جلدی سے شفاء دے۔ اور ہم سب جلدی آئیں گے تمہاری والدہ کی خیریت معلوم کرنے اور تمہیں پریشان ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ اللہ سب ٹھیک کرے گا۔ (انشاءاللہ) (اللہ حافظ)

تمہاری پیاری دوست

سلمی

سوال نمبر۵ : نظم ؛اے شریف انسانوں ، ساحر لدھیانوی ؛کی شخصیت ؟۵

۱۹۲۱۔۱۹۸۰) ساحر کا اصل نام عبدالحئ تھا وہ ساحر لدھیانوی کے نام سے مشہور ہوئے لدھیانہ پنجاب میں پیدا ہوئے زمانہ طالب علمی ہی سے شعر کہنے لگے تھے ۱۹۳۶ میں تقسیم ملک کے بعد دہلی چلے آے تلاش معاش میں ممبی پہنچے جہاں انہوں نے فلموں کے لئے گیت بھی لکھے ساحر نے اپنی شاعری سے سے ہندوستانی فلموں میں گانوں کے معیار کو بہت بلند کیا وہ اپنے زمانے کے سب سے مشہور گیت کار تھے ان کے فلمی گیتوں میں بھی ان کی شاعری کی تمام خوبیاں موجود ہیں ہیں عوام کے دکھ درد کا احساس اس اور ماحول کی کشمکش کا اثر ان کی گیتوں میں نمایاں ہے۔ تلخیاں ان کی شاعری کا پہلا مجموعہ ہے اس کے بہت سے ایڈیشن شائع ہوئے آو کے کوئی خواب بنیں ؛ بھی ان کی شاعری کا معروف مجموعہ ہے گاتا جاے بنجارہ ؛ میں ساحر کے فلمی گیتت یکجا کر دیے گئے ہیں ساحر ۔ کی پرچھائیاں اردو کی طویل نظموں میں ایک خاص حیثیت رکھتی ہے ۔ اس نظم میں شاعر نے امن عالم کو موضوع بنایا ہے اور بتایا ہے کہ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں بلکہ جنگ تو ڈھیر سارے مسئلے پیدا کرتی ہے اس لیے جہاں تک ممکن ہو جنگ سے بچنا چاہیے جنگ مشرق میں ہو یا مغرب میں اس سے امن عالم مجروح ہوتا ہے جن سے کوئی حل نہیں نکلتا بلکہ جنگ تو بے شمار مسائل لے کر آتی ہے اس لیے جہاں تک ہو سکے جنگ گوٹالا ہی جائے تو بہتر ہے۔

سوال نمبر۶: مختصر تعارف : ڈپٹی نذیر احمد ۱۸۳۱۔ ۱۹۱۲

ڈپٹی نذیر احمد اتر پردیش کے ضلع بجنور تحصیل نگینہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے والد کا نام مولوی سعادت علی تھا نذیر احمد کی تعلیم بجنور مظفرنگر اور اعلی تعلیم دہلی کالج میں ہوئی جواب ذاکر حسین کالج کے نام سے مشہور ہے ۱۸۵۴ء میں تعلیم سے فراغت کے بعد انہوں نے پنجاب کے ایک مدرسے میں مدرسی کا پیشہ اختیار کیا۔ انگریز حکومت نے ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں شمس العلماء کا خطاب دیا۔ ۱۹۰۲ء میں ایڈینبرا یونیورسٹی نے ایل ایل ڈی کی ڈگری تفویض کی ڈپٹی نذیر احمد ترجمہ نگار، ادیب ،ناول نگار، اور مقرر بھی تھے اردو ادب میں ان کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ وہ اردو کے پہلے ناول نگار

ہیں ۔ مراۃالعروس ، بنات النعش، توبۃالنصوح،اور ابن الوقت ان کے اہم ناول ہیں جو حقیقت پسندی، اخلاقی تربیت اور دلچسپ کرداروں سے بھرپور ہیں لہجہ پر جوش اور اثر انگیز ہے ۔

(Section-C (16Marks)

(حصہ ج)

سوال نمبر۷: درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے؟۱۶

(i): نیچے دیے ہوے لفظوں میں مزکر اور مونث چھانٹ کر لکھیے؟۲

(i) محنت ۔ مونث

(ii) خوف - مذکر

(ii) واحد کی پہچان کیجیے؟۲

(i) ذخیرہ -

(iii) احمد کل آیا تھا، یہ فعل کی کون سی قسم ہے؟۲

(a) فعل ماضی-

(iv) غریبوں میں کھانا تقسیم کیا گیا، یہ فعل کی کون سی قسم ہے؟۲

(b) فعل مجہول

(v) درج ذیل الفاظ میں سے کس میں لاحقہ، استعمال ہوا ہے؟۲

(c) عقل مند -

(vi)ذیل میں دیے الفاظ کے مترادف الفاظ بنایں؟۲

(i) ظلم – ستم

(ii) انسان - بشر

(vii) نیچے لکھے ہوے لفظوں کے متضاد لکھیے ۲

(i) پختہ - خام

(ii) شکست - فتح

(viii)درج ذیل میں سے مذکر کی پہچان کیجیے؟۲

(iii) ہتھوڑا

(Section-D (19Marks)

(حصہ د)

سوال نمبر۸: مندرجہ ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے؟۴

(i) اپنے منہ میاں مٹھو بننا- جب دیکھو اکرم اپنے منہ میاں مٹھو بنا پھرتا ہے-

(ii) جان میں جان آنا- جب امتحان میں، پاس ہوگیا تب جاکر میری جان میں جان آئی-

(iii) عقل پر پردہ ڈالنا - استاد کے لاکھ سمجھانے کے باوجود میری سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔ مانو میری عقل پر پردہ پڑ گیا ہو-

(iv) آنکھ لگنا - میری آنکھ لگتے ہی وہ قافلہ جا چکا تھا-

سوال نمبر۹:(i):گیا وقت پھر واپس نہیں آتا جو گھڑی گزر گئی وہ پلٹ کر نہیں آتی اس لیے اس کی تلافی ممکن نہیں ۔

(ii)دکن میں صوفیاء کرام نے اس زبان کو دین کی تبلیغ کا ذریعہ بنایا؛شاعروں نے شعر کہے اور بادشاہوں نے اس زبان کی سرپرستی کی؛اس لیے دکن میں اردو کو تیزی سے فروغ ہوا۔

(iii)ملا نصرالدین نے روتی بسورتی دنیا میں لوگوں کو سمجھانے کے لیے ہنسی مزاق کو اپنا شعار بنایا کہ ہنسی مذاق میں وہ باتیں سمجھ جائیں جو ملا نصرالدین انہیں سمجھانا اور بتانا چاہتے ہیں ۔

سوال نمبر۱۰(i) عقاب نے آسمان کی طرف دیکھ کر خدا کا شکر ادا کیا اور کہا کہ خدا نے اسے پرواز کی ایسی طاقت عطا کی ہے کہ دنیا میں کوی بلندی نہیں کہ جہاں وہ نہ پہنچ سکے-

(ii) آریہ بھٹ ملک کے ایک مشہور ریاضی داں تھے-

سوال نمبر۱۱:(i) وقت ضائع کرنے سے انسان کس قسم کے حالات سے دوچار ہو سکتا ہے ؟۲

وقت ضائع کرنے سے انسان ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے اور بعد میں پچھتاتا ہے کہ اس نے اپنی زندگی برباد کرلی اگر وقت پر کام کیے ہوتے تو کس قدر ہنرمند لایق نامور ہر دل عزیز ہوتے جو کام کرنے کچھ سیکھنے اور سمجھنے کا تھا اسے کھیل کود اور فضول کے کاموں میں گنوا دیا،اور اپنی زندگی خود برباد کر لی ۔

(ii) ماضی میں اردو، کو کن ناموں سے پکارا گیا؟۲

زبان ہندوستان؛ہندوی؛ہندی؛دہلوی؛گجری؛دکنی؛ریختہ؛اور اردوے معلی کے ناموں سے پکارا گیا ۔

سوال نمبر۱۲ (i) چشم حیراں؛ اور ستم ایجاد؛ کس کی مشہور مزاحیہ کتابیں ہیں؟۱

احمد جمال پاشا-

(ii)شیر کو دور سے ہی سلام کرنے میں کیوں خیریت ہے؟۱

کیوں کہ شیر جنگل کا خونخوار جانور ہے، یہ انسان کا جانی دشمن ہے، یہ اپنی گھن گرج والی آواز سے سب کو خوف میں ڈالتا ہے، اس لیے اس کو دور ہی سلام کرنے میں خیریت ہے۔

(iii) نظم، جلوہ دربار دہلی، کے شاعر کا نام لکھیے؟ ۱

اکبر الہ آبادی۔